سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا گھر؟

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا گھر تمام انبیا کے گھروں سے افضل نہیں تھا۔اس بارے میں ایک جھوٹی روایت کا سہارا لیا جاتا ہے،روایت یہ ہے:

سیدنا انس اور سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

قَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ الْآيَةَ : ﴿فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللّٰهُ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهٗ﴾ إِلٰى قَوْلِهٖ : ﴿وَالْأَبْصَارُ﴾ فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ : أَيُّ بُيُوتٍ هٰذِهٖ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ : بُيُوتُ الْأَنْبِيَاءِ، قَالَ : فَقَامَ إِلَيْهِ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ هٰذَا الْبَيْتُ مِنْهَا لِبَيْتِ عَلِيٍّ وَّفَاطِمَةَ؟ قَالَ : نَعَمْ، مِنْ أَفَاضِلِهَا .

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کی تلاوت فرمائی: ﴿فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللّٰهُ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهٗ﴾ ''ان گھروں کے متعلق اللہ حکم فرماتا ہے کہ انہیں بلند کیا جائے (تعمیر کیا جائے) اور اس میں اللہ کا ذکر کیا جائے۔.....'' ایک شخص کھڑا ہوا اور پوچھنے لگا: اللہ کے رسول! ان

گھروں سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: انبیا کے گھر۔ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا: اللہ کے رسول! سیدنا علی اور سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہما کا گھر ان میں شامل ہے؟ فرمایا: جی ہاں، یہ ان میں سے سب سے افضل گھر ہے۔''

(تفسير الثعلبي : 274/19، الدر المنثور للسيوطي : 50/5)

سند جھوٹی ہے۔

① نفیع بن حارث ''متروک وکذاب'' ہے۔ کسی نے توثیق نہیں کی۔

② سعید بن بشیر ضعیف ہے۔

③ حسین بن سعید کے حالات زندگی نہیں ملے۔

④ منذر بن محمد قابوسی ''متروک'' ہے۔

⑤ احمد بن محمد بن سعید، ابن عقدہ ''متہم'' ہے۔

اس روایت کو بنیاد بنا کر یہ دعویٰ کرنا کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ تمام انبیا سے افضل ہیں، صریح کفر ہے۔